

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON NATIONAL HEALTH SERVICES REGULATIONS AND COORDINATION ON SHORT NOTICE QUESTION NO. 01.

I, Chairman of the Standing Committee on National Health Services Regulations and Coordination have the honour to present the report on Short Notice Question No.01, regarding the Human Papillomavirus. (HPV) vaccination campaign, referred to the Standing Committee on 10th November, 2025.

2. The Committee comprises of the following Members:

(1)	Dr. Mahesh Kumar Malani	Chairman
(2)	Raja Khurram Shahzad Nawaz	Member
(3)	Ch. Muhammad Shahbaz Babar	Member
(4)	Ms. Zahra Wadood Fatemi	Member
(5)	Ms. Farah Naz Akbar	Member
(6)	Dr. Shaista Khan	Member
(7)	Dr. Darshan	Member
(8)	Mir Aijaz Hussain Jakhrani	Member
(9)	Mr. Abdul Qadir Patel	Member
(10)	Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro	Member
(11)	Ms. Sabheen Ghoury	Member
(12)	Dr. Nikhat Shakeel Khan	Member
(13)	Mr. Gul Asghar Khan	Member
(14)	Ms. Farukh Khan	Member
(15)	Dr. Amjad Ali Khan	Member
(16)	Mr. Shahram Khan	Member
(17)	Mr. Nisar Ahmed	Member
(18)	Dr. Azim Uddin Zahid Lakhvi	Member
(19)	Mr. Muhammad Shabbir Ali Qureshi	Member
(20)	Ms. Aliya Kamran	Member
(21)	Minister for National Health Services, Regulations and Coordination	Ex-officio Member

3. The Committee discussed the Short Notice Question No. 01, placed at Annex-A, in its meeting held on 22nd December, 2025.

4. During the meeting, the Ministry of National Health Services, Regulations and Coordination (NHSR&C) acknowledged that, at the initial stage, gaps in awareness and communication campaigns for the HPV vaccine, coupled with widespread misinformation on social media, contributed to an almost 70 percent refusal rate. However, it was apprised that the vaccine had already been thoroughly vetted by the United Nations Children's Fund (UNICEF), the Drug Regulatory Authority of Pakistan (DRAP) and the World Health Organization (WHO). Therefore, after corrective measures and a phased rollout strategy

by the Ministry of NHSR&C, this initiative was ultimately recognised by GAVI as a successful model. In view of a comprehensive briefing by the Ministry, the Committee expressed its satisfaction, placed its appreciation on record and recommended that the Short Notice Question may be disposed of by the National Assembly.

Sd/-

(SAEED AHMAD MAITLA)

Acting Secretary

Islamabad, the 23rd January, 2026.

Sd/-

(DR. MAHESH KUMAR MALANI)

Chairman

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

"SHORT NOTICE QUESTION AND ITS REPLY"

To be asked at a sitting of the National Assembly to be held on

Monday, the 10th November, 2025

1. Ms. Shaista Pervez:

Will the Minister for National Health Services, Regulations and Coordination be pleased to state:

- (a) the reasons why the Federal Government's existing hospitals and tertiary-care network (including major hospitals gynecology and pediatric departments in tertiary-care hospitals) were not formally engaged in the planning and delivery of the HPV vaccine campaign given that these institutions handle large numbers of adolescent girls and are trusted contact points for health education and awareness;
- (b) how the Ministry intends to strengthen awareness of cervical cancer, the HPV vaccine and the programme among gynecologists, pediatricians, hospital-based clinicians and Government tertiary-care hospitals (so that they can act as referral points, awareness hubs and fixed vaccination centres) in future phases;
- (c) the budget allocated for this campaign (federal and devolved/provincial share), the amount actually spent to date; and
- (d) how cost effectiveness and value for money are being evaluated?

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

مختصر نوٹس کے سوال نمبر۔ ۱ پر قائمہ کمیٹی برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی رپورٹ

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت، ۱۰ نومبر، ۲۰۲۵ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ ہومن سیٹیو ماڈلز (ایچ پی وی) و کیسینیشن مہم سے متعلق مختصر نوٹس کے سوال نمبر۔ ۱ پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	(۱) ڈاکٹر ہمیش کمار ملانی
رکن	(۲) راجہ خرم شہزاد نواز
رکن	(۳) چوہدری محمد شہباز باہر
رکن	(۴) محترمہ زہرا اور ودو قاطمی
رکن	(۵) محترمہ فرح ناز اکبر
رکن	(۶) ڈاکٹر شائستہ خان
رکن	(۷) ڈاکٹر ورش
رکن	(۸) میرا عجاز حسین سکھرائی
رکن	(۹) جناب عبدالقادر پٹیل
رکن	(۱۰) ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو
رکن	(۱۱) محترمہ سبین غوری
رکن	(۱۲) ڈاکٹر کھمت گل خان
رکن	(۱۳) جناب گل اصغر خان
رکن	(۱۴) محترمہ فرح خان
رکن	(۱۵) ڈاکٹر امجد علی خان
رکن	(۱۶) جناب شہرام خان
رکن	(۱۷) جناب ثار احمد
رکن	(۱۸) ڈاکٹر عظیم الدین زاہد لکھوی
رکن	(۱۹) جناب محمد شبیر علی قریشی
رکن	(۲۰) محترمہ عالیہ کامران
رکن	(۲۱) وزیر برائے قومی صحت خدمات،
رکن بلحاظ عہدہ	ضوابط و معاونت

۳۔ کمیٹی نے ۲۲ ستمبر، ۲۰۲۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں ”منسلک۔ الف“ کے طور پر پیش کردہ مختصر نوٹس کے سوال نمبر۔ ۱ پر بحث کی۔

۴۔ اجلاس کے دوران، وزارت قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے تسلیم کیا گیا کہ ابتدائی مرحلہ میں، ایچ پی وی و کیسینیشن سے متعلق آگاہی اور رابطہ مہمات میں پائے جانے والے خلا اور سوشل میڈیا پر غلط معلومات کی وجہ سے تقریباً ۷۰ فیصد انکار کی شرح سامنے آئی۔ تاہم

مطلع کیا گیا کہ مذکورہ ویکسین یونیٹ، ڈرگ ریگولٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈرپ) اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) سے منظور شدہ ہے۔ لہذا، وزارت قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت نے اصلاحی اقدامات اور مرحلہ وار نفاذ کی حکمت عملی کے بعد، جی اے وی آئی کی جانب سے اس اقدام کو کامیاب ماڈل کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ وزارت قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے دی گئی جامع بریفنگ کے پیش نظر کمیٹی نے ریکارڈ کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی مختصر نوٹس کے سوال کو نمٹا دیا جائے۔

دستخط۔

(سعید احمد جیلا)

قائم مقام سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۳ جنوری، ۲۰۲۶ء

دستخط۔

(ڈاکٹر ہمیش کمار ملانی)

چیئر مین

کیا وزیر اعلیٰ قومی صحت خدمات، ضوابط و معاہدات بیان فرمائیں گے۔

(الف) وفاقی حکومت کے موجودہ ہسپتالوں اور اعلیٰ سطحی نگہداشت کے تحت ورک (بشمول اعلیٰ سطحی نگہداشت کے بڑے ہسپتالوں میں گائنا کالوجی اور شعبہ ہائے اطفال) کو اس بات کے پیش نظر کہ یہ ادارے نو عمر لڑکیوں کی کثیر تعداد کا علاج کرتے ہیں اور صحت کے حوالے سے آگاہی اور تعلیم کے قابل بھروسہ رابطہ مقامات ہیں، انہیں ایچ پی وی ویکسین بہم کی منصوبہ بندی اور فراہمی میں باضابطہ طور پر مصروف عمل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) سر ویکل کینسر، ایچ پی وی ویکسین کے بارے میں آگاہی میں اضافہ کرتے کیلئے سہ درجائی نگہداشت کے سرکاری ہسپتالوں میں گائنا کالوجسٹس، ماہر امراض چچکان اور ہسپتالوں میں داخل کیے گئے مریضوں کی دیکھ بھال پر مامور افراد کے لیے پروگرام کے آغاز کا وزارت کس طریق کار سے ادا رہ سکتی ہے (تاکہ مستقبل کے مراحل میں ان ہسپتالوں میں مریضوں کو دیکھ بھال کے لیے منتقل کیا جاسکے، انہیں آگاہی پیدا کرنے کے مراکز کے طور پر تیار کیا جاسکے اور یہاں ویکسینیشن مراکز قائم کیے جائیں)؟

(ج) اس بہم کے لیے مختص کردہ بجٹ (وفاقی اور صوبوں کو منتقل کردہ حصہ) کیا ہے اور آج تک اس پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟ نیز

(د) اس پر آنے والی لاگت سے بہترین نتائج حاصل کرنے اور اس رقم سے ہر ممکن فائدہ

اٹھانے کے امکانات کا کس طریق کار سے جائزہ لیا جا رہا ہے؟